[illegible] ھو الحق یامعین

خدائی انکم ٹیکس

کا پروانہ

جسکو ربانی تحصیل کے احکام کی بموجب حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب نے

قلم بند کیا

اور

آئینۂ دیدارِ علم

تصنیفات حضرت خواجہ حسن نظامی اور دفتر حلقۃ المشائخ کی تمام علمی دینی ملکی ادبی تاریخی

کتابوں کی تجارتی فہرست

جسکو خاکسار سید محمد صادق کارکن حلقۃ المشائخ عرب سرائے دہلی نے مرتب کیا

[illegible] حسین [illegible] پریس [illegible] میں چھپوایا اور شائع کیا

صرف رسالہ انکم ٹیکس — ([illegible]) — فی حصہ [illegible]

یا معین — ھو الکل

مقاصد حلقہ المشائخ

حلقہ المشائخ صوفیوں کی ایک انجمن کا نام ہے۔ جو آٹھ برس سے قائم ہے +

اس کے چار مقصد ہیں :- (۱) علم تصوف کی حفاظت و اشاعت (۲) مشائخ صوفیہ میں مذہبی اتحاد کی کوشش (۳) عرسوں اور خانقاہوں کی اُن مراسم کی اصلاح جو دائرہ شریعت اور طریقت سے الگ ہو گئی ہیں (۴) حقوق مشائخ کی نگرانی +

اس انجمن میں کسی سے کچھ چندہ نہیں لیا جاتا۔ نہ دوسری انجمنوں کی طرح اس میں جلسہ بازی ہوتی ہے۔ نہ اس کو ملک کی سیاست سے کچھ تعلق ہے۔ صرف تالیف اشاعت کے ذریعہ سے مقاصد حلقہ کی تعمیل کی جاتی ہے +

مقام حلقہ المشائخ

اس انجمن کا مرکزی مقام درگاہ سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء ہے جو دہلی شہر سے تین میل باہر ہے۔ یہ انجمن اپنے مقاصد کی بموجب ہر ایسے علم کی کتابیں شائع کرتی رہتی ہے جس کا حاصل نتیجہ کسی اعتبار سے تصوف اور اہل تصوف کو مفید ہو +

اس انجمن کے ہندوستان کے سب شہروں میں ممبر ہیں۔ مگر ان سے سوائے اس کے کچھ کام نہیں لیا جاتا کہ اپنے اپنے مقامات میں اپنی حیثیت اور طاقت کی موافق مقاصد حلقہ پر عمل کرتے رہیں +

[illegible] نئے زمانہ کے دستور کی موافق ممبروں کا باضابطہ داخلہ ہوتا تھا ہر چیز کے رجسٹر

(باقی ٹائٹیل کے آخری صفحہ پر دیکھو)

خدائی انکم ٹیکس

[illegible]

یعنی

زکوٰۃ

اے مسلمانو! اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ ایک کلمہ توحید کا دل سے یقین کرکے زبان سے پڑھنا۔ دوسرے نماز۔ تیسرے رمضان کے روزے۔ چوتھے زکوٰۃ۔ پانچویں حج۔

مسلمان جہالت اور کم علمی کے سبب اپنے دین کی ان پانچ بنیادوں کی اصل حقیقت سے بے خبر ہیں لہٰذا ضرورت ہے کہ ان کو ایک ایک بنیاد اسلام کا حال الگ الگ رسالوں میں اچھی طرح کھول کھول کر سمجھایا جائے۔

لہٰذا میں نے انتظام کیا ہے کہ صوفیوں کی انجمن حلقۃ المشائخ کے ذریعہ سے پانچ رسالے ان پانچوں باتوں کے لکھ کر شائع کروں۔ اور مسلمانوں کو بتاؤں کہ وہ اپنے دین اسلام کی بنیادوں سے کتنی دور ہو گئے ہیں اور اسی وجہ سے ان کی حالت تباہ ہوتی جاتی ہے۔

آج پہلا رسالہ زکوٰۃ کے متعلق شائع کیا جاتا ہے۔ اسکو مقدم رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ زکوٰۃ کے مسئلوں میں بہت گڑبڑ جہالت نے ڈال رکھی ہے۔ اگر اس کی اصلاح ہو جائے اور مسلمان خدا کے فرمان کے بموجب زکوٰۃ دینے لگیں تو باقی ماندہ چاروں ستون اسلام کے [illegible] بلند بھی ہو جائیں گے کیونکہ اصل جڑ خرابی کی جہالت ہے۔ جہالت دور کر دی جائے تو مسلمان ٹھیک قاعدہ سے کلمہ توحید پڑھنا بھی جان جائیں۔ نماز بھی سیکھ لیں۔ روزے بھی رکھنے لگیں۔ حج کا شوق بھی انکو ہو جائے۔

اور جماعت سالانہ فی شہر مقرر کے نہیں ہو سکتا کیونکہ ملکی اشاعت [illegible]
ضرورت ہے اور مسلمانوں کی قوم بقدر مقدور ہے کہ اشاعت تعلیم کے واسطے [illegible]
واسطے اول اس مسئلہ کو پیدا کیا ہے [illegible]
[illegible] پر فرض ہے کہ [illegible] حسب فرمان خدا کے موافق اس فرض کو ادا کرے [illegible]
یہ لازمی ٹیکس ٹھیک اس جگہ خرچ کریں جہاں کا خدا رسول نے حکم دیا ہے تو اتنا روپیہ جمع ہو سکتا
ہے جو تمام ہندوستان کی تعلیم کو کافی ہو۔ زکوٰۃ کی آمدنی سے تعلیم عالمگیر ہو سکتی ہے اور جب تعلیم
عام ہو جائے گی۔ تو مسلمان نماز۔ روزے۔ حج۔ اور کلمہ توحید کو خود ہی سمجھنے لگیں گے۔

لہذا میں نے بنیادی مسئلہ زکوٰۃ کو پہلے لکھا۔ اس کے بعد نماز۔ روزے۔ حج اور کلمہ
کی بابت رسالے شائع کروں گا +

زکوٰۃ سے غفلت

مسلمان نئی روشنی کے ہوں یا پرانی روشنی کے۔ زکوٰۃ کے حکم کا اصلی حال بہت کم جانتے ہیں
ان کو خبر نہیں ہے کہ زکوٰۃ کس شخص پر فرض ہے اور کیا مال ایسا ہے جس کی زکوٰۃ دینی چاہیئے۔ اور
کتنے مال پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ اس بے خبری کے علاوہ دین کی بے عزتی اور بے وقعتی کا یہ عالم
ہے کہ باوجود صاحب زکوٰۃ ہونے کے لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے جاتے ہیں کیونکہ اسلامی حکومت تو ہے
نہیں۔ جو ان سے مواخذہ کرے۔ اور جبراً ادا کا ٹیکس ان سے لے۔ جی چاہا دی۔ جی چاہا نہ دی۔
زکوٰۃ دیتے بھی ہیں تو خدا کے فرمان کے خلاف تمام ہنود کے کاموں میں یا ایسی جگہ جہاں دینی
جائز نہیں۔ یا اس طرح کہ دینے کے باوجود یہ فرض ان کے ذمہ سے ادا نہیں ہوتا کیونکہ وہ بے علمی کے
سبب ان لوگوں کو زکوٰۃ دیتے ہیں جن کا دینا جائز نہیں ہے

یہ بھی خیال ہے کہ زکوٰۃ کے اگر دس روپے ذمہ آتے ہوں تو پانچ [illegible]
کہ خدا کا حکم پورا کر دیا۔
[illegible]

[illegible] مسئلہ اسلام کا سب سے [illegible]
[illegible] پر زکوٰۃ فرض ہے [illegible]
تفصیل پر بحث کی ہیں اس کے مصرف کو بیان کیا ہے [illegible]
علاوہ نہیں آتی اور مسلمانوں کو اس سے کچھ فائدہ نہیں پہنچتا۔

جن بھائی مسلمانوں کے دل میں خدا اور اس کے دین اسلام کی محبت ہے وہ اس رسالہ [illegible] مسئلہ زکوٰۃ کی کتاب کو خرید کر ایسے لوگوں میں تقسیم کریں جو صاحب زکوٰۃ ہیں مگر یا تو زکوٰۃ دیتے نہیں یا ٹھیک طور نہیں جانتے اور غلط دیتے ہیں۔ یہ سب سے بڑے ثواب کا کام ہے اور دین کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ میں آپ سے لاکھ دو لاکھ روپیہ نہیں مانگتا۔ شال دوشالے طلب نہیں کرتا۔ [illegible] پھیلاتا۔

میں تو صرف چند پیسے خدا کی راہ میں آپ کی جیب سے نکالنے کی صدا لگاتا ہوں۔ اور وہ بھی اپنی ذات کے لیے نہیں۔ دین کے واسطے خدا رسول کے فرمان کو گھر گھر پہنچانے کی خاطر۔

اے اسلامی حرارت رکھنے والے بھائیو۔ اے حکم خدا کے ہاتھ بکے ہوئے فدا کارو۔ اے وہ لوگو جو جان و مال کی خدا کے راستہ میں پروا نہیں کیا کرتے اور قرآن شریف کے ہر حکم کے سامنے سر رکھ دیتے ہو۔ لبیک کہو کہ میں اس دین کا نقارہ بجاتا ہوں جو حجاز کے پہاڑوں میں چمک کر بلند ہوا جس کو بجانے کے لیے آقائے نامدار دونوں جہان کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ لیکر تشریف لائے کون محمد مصطفیٰ جنہوں نے [illegible] پیٹ کو پتھر باندھ باندھ کر اسلام کی تبلیغ کو پورا کیا۔ وہ جنہوں نے جَو کا آٹا کھایا۔ مسجد اور بوریہ پر سوئے۔ کمبل پہنا اور دنیا کی کسی راحت سے جی نہ لگایا۔ وہ جو قیامت کے دن بھی [illegible]۔ وہ جو آخر وقت تک اُمتی اُمتی فرماتے ہوئے خدا کے ہاں سدھارے۔

انصاف کرو یہ دین تم سے اپنا حق مانگتا ہے۔ وہ حق کچھ بڑا نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہے جس کو [illegible] تم تو وہی ہمت والے ہو کہ دین کے نام پر سر کٹوا لیتے تھے آج سر کٹانے کی [illegible]

فقط جیب کے چند پیسے دینے کا بلاوا ہے۔

تم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ اس کتاب کی چند کاپیاں خریدے اور مسلمانوں میں مفت تقسیم کرے تاکہ ناواقف اور نادان مسلمان فرمانِ خدا سے خبردار ہو جائیں اور ان کو زکوٰۃ کا ضروری مسئلہ اچھی طرح معلوم ہو جائے۔

میرا فرض یہ تھا کہ اپنی محنت اسمیں صرف کروں۔ اور سب کام چھوڑ کر خدا کا یہ ضروری حکم لکھ کر تم کو دوں۔ اب اسکے آگے تمہارا فرض ہے کہ اسکو گھر بہ گھر تقسیم کرو۔ اور خدا کی پکار ہر مسلمان کے کان تک پہنچاؤ۔

زکوٰۃ کے روپے سے بھی تم اس رسالہ کو خرید کر تقسیم کر سکتے ہو۔ کیونکہ قرآن شریف سے صاف ثابت ہے کہ زکوٰۃ ان لوگوں میں بھی خرچ کرنی چاہیئے جو اس کا یعنے زکوٰۃ کی وصولی کا کام کرتے ہوں سورۂ توبہ میں صاف آیت موجود ہے کہ۔

انما الصدقات للفقراء والمساکین والعاملین علیہا۔ (یعنی زکوٰۃ فقیروں مسکینوں اور اسکی وصول کے نوکر چاکروں پر خرچ کرنی چاہیئے) آگے چلکر اس آیت میں اور جو مصرف بیان ہوئے ہیں۔ ان کا حال اسی کتاب میں مفصل بیان ہوا ہے۔

پس یہ کتاب بھی زکوٰۃ کی عامل ہے ایک نوکر ہے جس کی کوشش سے مسلمان زکوٰۃ دینے لگیں گے۔ اور ان کو مسائل زکوٰۃ سے آگاہی ہو جائے گی۔

میں نے یہ کتاب دین کی تمام معتبر کتابوں سے چھانٹ کر لکھی ہے۔ قرآن شریف حدیث شریف فقہ اور بزرگانِ دین کے اقوال سے اس کو مرتب کیا ہے۔ جن کے حوالے جگہ جگہ دئے ہیں۔

خود بھی اسکو غور سے پڑھو۔ اپنے بچوں اور عورتوں کو بھی پڑھاؤ۔ اور پھر محلہ والوں کو۔ دوستوں کو جو دور ہوں یا پاس تقسیم کر دو۔ تاکہ وہ بھی خدا کے فرمان کو جان جائیں۔ اور زکوٰۃ پر عمل کر کے بچے

مسلمان

بنیں۔

فلسفۂ زکوٰۃ

قرآن وحدیث کا حکم سُن لیا۔ اب ذرا انسانی عقل وقیاس کی گفتگو بھی سنو۔

زکوٰۃ ویسا ہی انکم ٹیکس مسلمانوں پر ہے جیسا جزیہ غیر مسلموں سے مسلمان حکومت لیتی تھی۔ مسلمان جزیہ سے بری تھے تو غیر مسلم زکوٰۃ سے آزاد تھے۔

ہر سلطنت اپنی رعایا سے کچھ ٹیکس لیا کرتی ہے۔ جسے وہ خود اسی رعایا پر خرچ بھی کر دیتی ہے۔ ہماری انگریزی حکومت انکم ٹیکس لیتی ہے۔ چونگی ٹیکس وصول کرتی ہے اور طرح طرح کے ٹیکس لگا رکھے ہیں۔ جو عقل مند آدمی ہیں وہ یہ ٹیکس خوشی خوشی ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ جانتے ہیں کہ یہ ٹیکس ہمارے ہی فائدہ کے واسطے لیا جاتا ہے۔ سڑکیں بنائی جاتی ہیں۔ شہروں میں صفائی ہوتی ہے۔ روشنی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ شفاخانے کھلتے ہیں۔ اور اس سے ان ٹیکس دینے والوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور غریبوں کو بھی۔ جن کے پاس اچھی روشنی صفائی اور اچھے علاج دوائی کے لیے ایک کوڑی نہیں ہوتی سرکار امیروں سے ٹیکس لیتی ہے۔ اور امیر وغریب پر یکساں خرچ کر دیتی ہے۔ اگر سرکار خود جبر کرکے اور حکم حکومت کے زور سے ٹیکس نہ لے اور رعایا کی بہتری میں خرچ نہ کرے تو روپیہ کی محبت ایسی ہے کہ کوئی شخص جیب سے پیسہ نہ نکالے۔ اور بیچارے غریب آدمی نہ شفاخانوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ نہ اسکولوں سے۔

یہ تو دنیا کی حکومت کا ذکر ہے۔ اب خدا کی سلطنت یعنی مذہب اور دین اسلام کا حال سنو۔ اس نے بھی صدقات اور زکوٰۃ کے ٹیکس لگائے ہیں۔ مسلمانوں پر جو ٹیکس لگائے ان کا نام صدقات و زکوٰۃ ہے۔ غیر مسلموں پر صرف ایک ٹیکس لگایا گیا جسکو جزیہ کہتے ہیں۔ اور جس سے ہندو بہت چڑا کرتے ہیں۔ حالانکہ مسلمانوں سے جس قدر زیادہ ٹیکس اسلامی حکومت لیتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں جزیہ کا ٹیکس کچھ بھی نہیں۔ جزیہ کی آمدنی بھی غیر مسلم رعایا کی حفاظت و آسائش میں خرچ کر دی جاتی تھی۔ اور زکوٰۃ مسلمانوں کے ان کاموں میں جنکا ذکر آگے آئے گا۔ گویا زکوٰۃ کا ٹیکس سوسائٹی کی مساوات قائم

زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اسکا مال بڑا زہریلا گنجا سانپ بنایا جائے گا جو زکوٰۃ
نہ دینے والے کی گردن میں لپٹ جائے گا۔ کاٹے گا۔ جبڑوں کو نوچے گا۔ اسے کہے گا میں تیرا مال
میں تیرا خزانہ ہوں جسکی تو نے زکوٰۃ نہ دی۔

جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے وہ ہمیشہ خطرہ میں رہتا ہے اور ناگہانی بلائیں اسکو تاکتی رہتی
ہیں۔ ایک نہ ایک دن ایسی بلا آتی ہے کہ وہ سارا مال تباہ ہو جاتا ہے۔

گلے میں سونے کا طوق

ایک شخص بہت دولت مند تھا اور زکوٰۃ نہ دیتا تھا جب وہ مرا۔ اور دفن ہو گیا۔ تو رات کو
کفن چوروں نے قبر کھودی۔ تو کیا دیکھتا ہے کہ لاش کے گلے میں سونے کا طوق پڑا ہوا ہے کفن چور نے
اُس طوق کو لینا چاہا۔ مگر وہ اس قدر گرم تھا کہ چور کا ہاتھ جل گیا۔ اور وہ فوراً وہاں سے بھاگا۔ چور
کے ہاتھ میں ایسا آبلہ پڑا تھا کہ مرتے دم تک اچھا نہ ہوا۔ اسی وقت وہ اسکی تکلیف سے چیخیں مارا کرتا تھا۔

خدائی آگ

ایک سوداگر کا بڑا اچھا کاروبار تھا۔ مگر وہ زکوٰۃ نہ دیتا تھا۔ آس پاس کے مسلمان دکاندار
زکوٰۃ دیتے تو یہ ہنستا اور کہتا کہ تم کیسے بیوقوف ہو۔ خواہ مخواہ روپیہ برباد کرتے ہو۔ مسلمان
کہتے کہ جو شخص زکوٰۃ نہیں دیتا۔ اس کے بیوپار میں گھاٹا آ جاتا ہے۔ یا مال چوری جاتا ہے۔ یا اس
پاس کے مال کو آگ لگ جاتی ہے۔ یا اور کوئی آسمانی بلا آتی ہے۔

تو وہ جواب دیتا میرے ہاں تو رات دن ترقی ہے۔ کچھ بھی نقصان نہیں ہے۔ نہ کوئی
بلا آتی ہے۔ تم لوگوں کو مولویوں نے احمق بنا رکھا ہے۔

مسلمان اسکو سمجھاتے اور کہتے۔ گھمنڈ نہ کر۔ خدا ایسے منکروں کو ڈھیل دیا کرتا ہے۔ اور
ایکا ایکی ناگہانی عذاب بھیجتا ہے۔ تو یہ نہ سمجھ کہ خدا تجھ کو چھوڑ دے گا۔

ایک دن رات کو بازار میں آگ لگی۔ اور اس زکوٰۃ نہ دینے والے کا تمام مال اسباب جل کر خاک
ہو گیا۔ مگر آس پاس کی سب دکانیں محفوظ رہیں۔ اسوقت ان مسلمانوں نے کہا۔ دیکھو ہم زکوٰۃ دیتے

[illegible]
[illegible] (٥)
[illegible]

[illegible]
[illegible] (٨)
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (٨)
[illegible]

[illegible]
[illegible] (٨)
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (١)
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہیں اب صرف یہ بات رہگئی کہ اگر کوئی مسلمان بے گناہ قید ہوتا ہو تو زکوٰۃ کا روپیہ اسکی مخلصی کیلیے خرچ کرنا چاہیئے۔ خواہ ادائے ضمانت میں خواہ ادائے جرمانہ میں خواہ مصارف مقدمہ میں کیونکہ یہ بھی

چھٹے مقروض

قرضداروں کا قرضہ اتارنے میں بھی زکوٰۃ خرچ کرنے کا حکم ہے۔ مگر یہ شرط لگائی گئی ہے کہ قرضہ ناجائز باتوں کا نہو۔ یعنے مقروض نے اسراف فضول خرچی یا ان باتوں میں قرضہ نہ لیا ہو جو شریعت کے خلاف ہیں ×

ساتویں جہادی

دینی لڑائی کے خرچ میں بھی زکوٰۃ دینے کا حکم ہے۔ مگر آجکل جہاد یعنی دینی اور اسلامی لڑائی نہیں ہے اسواسطے اِس خرچ کا کوئی موقع نہیں ×

آٹھویں مسافر

مسافروں کی مدد میں زکوٰۃ دینے کا حکم ہے۔ خدا نے اس کی تشریح نہیں فرمائی۔ کہ وہ مسافر کس قسم کے ہوں۔ عام مسافر فرمایا ہے۔ اسواسطے ہر قسم کے مسافر جو مدد اور خرچ کے محتاج ہوں۔ زکوٰۃ کے روپے سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ×

آٹھوں قسموں کا قایم مقام

اب میں ایک ایسا مصرف بتاتا ہوں جو آٹھوں قسموں کا قایم مقام ہے یعنی وہ ایسی چیز ہے کہ اگر اسمیں زکوٰۃ خرچ کر دیجائے تو خدا تعالیٰ کے حکم کی بموجب آٹھوں جگہ کی خانہ پری ہو جائیگی ایک مسلمان جب یہ آیت پڑھے گا تو چاہے گا کہ میں اپنی زکوٰۃ آٹھوں مقامات میں دوں۔ تاکہ خدا کے حکم کی پوری تعمیل ہو جائے شریعت کا حکم بھی یہی ہے کہ آٹھوں مصرفوں پر تھوڑا تھوڑا دینا چاہیئے لیکن آج کل آٹھوں کا ایک جگہ میسر آنا سخت دشوار ہے اسواسطے ضرورت ہے کہ وہ چیز اختیار کی جائے جس میں یہ آٹھوں شامل اور شریک ہیں وہ کیا چیز ہے۔ سنو وہ:-

علم ہے

علم وہ بنیاد ہے جس پر سب آدمیوں اور سب مسلمانوں کی دینی اور دنیاوی باتوں کا انحصار ہے۔
اگر علم پڑھایا جائے تو مسلمان فقیر نہ ہو۔ مسکین نہ ہو۔ مقروض نہ ہو۔ قیدی نہ ہو۔
فقیر و مسکین میں جو شرط ہے۔ وہ طالب علموں میں موجود ہے۔ مقروض۔ قیدی و غلام میں جو وجہ ہے وہ طلب علم میں پائی جاتی ہے۔ جہاد و مسافری۔ و تالیف قلوب و عاملیت بھی علم کے اندر موجود ہے۔ علم پڑھانے میں زکوٰۃ خرچ کی جائے تو کوئی شخص فقیر و مسکین نہ ہو۔ اور فقیر و مسکین کو زکوٰۃ دینے کا یہی مطلب ہے کہ ان کی فقیری و مسکینی دور کی جائے۔ علم پڑھوایا جائے گا تو فقیر و مسکینی دور ہو جائے گی۔ علم کی اشاعت میں مدد دی جائے گی۔ تو زکوٰۃ کے مسائل لوگوں کو معلوم ہوں گے اور ایسے آدمی پیدا ہوں گے جو زکوٰۃ ادا کرنے کی مسلمانوں کو ہدایت کریں۔ اس طرح عاملین زکوٰۃ کی تیسری شرط پوری ہو گی۔

علم جدید یعنی علم انگریزی کے رواج میں زکوٰۃ خرچ ہو گی تو مسلمانوں میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو کفار یورپ کو اسلام کی طرف مائل کریں۔ اس میں تالیف قلوب کی چوتھی شرط ادا ہو جائے گی۔

غلاموں کی شرط آج کل موجود نہیں ہے اور مسلمان سوچتے ہیں کہ اس حکم کی تعمیل کیونکر کریں۔ وہ بھی علم کی مدد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جہالت کے سبب ہمارے بے شمار مسلمان بھائی غلاموں سے بدتر زندگی بسر کرتے ہیں۔ علم پڑھوا کر ان کو آزاد بنا [illegible] اس طرح خدا کا یہ پانچواں حکم پورا ہو جائے گا۔

خدا کے چھٹے حکم ادائے قرضہ کو دیکھا جائے تو وہ بھی علم کے اندر موجود ہے۔ علم پڑھنا مسلمانوں پر فرض ہے۔ اور جو مسلمان مفلسی کے سبب پڑھ نہیں سکتے وہ خدا کے قرضہ میں دبے ہوئے ہیں۔ زکوٰۃ کے روپے سے انکا قرضہ اتارا جا سکتا ہے۔ یعنی ان کو علم پڑھا کر خدا کے قرض سے سبکدوش کرانا چاہیے۔

جہاد یعنی تلوار کی دینی لڑائی آج کل موجود نہیں ہے۔ مگر جس بنا پر جہاد فرض ہے وہ ہر وقت موجود ہے۔ یعنی دین کی اشاعت۔ یا دین کی حفاظت یا اہل دین کی حمایت کے لیے جہاد کیا

جاتا ہے علم پڑھا جائیگا۔ جہالت دور ہوگی۔ تو مسلمان بغیر تلوار چلائے دین کی اشاعت دین
کی حفاظت۔ اور اہل دین کی حمایت کرسکیں گے۔ اور اس طرح خدا کا ساتواں حکم جلد پورا ہو سکتا
ہے۔ زکوٰۃ کا آٹھواں مصرف مسافر ہیں۔ مسافروں کی تحقیق میں بہت دشواری ہے کہ آیا وہ
امداد کے قابل ہیں یا نہیں۔ مگر علم کے مسئلہ میں یہ شرط آسانی سے پوری ہو سکتی ہے کہ ان مسافر
طالب علموں کی مدد کی جائے جو طلب علم کے لیے سفر کرتے ہوں۔ اس طرح علم کی بھی مدد ہوگی۔ اور
مسافر کی بھی۔ اور خدا کا آٹھواں حکم ادا ہو جائے گا ۔

علم کے متعلق خدا رسول کا حکم

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ

ترجمہ۔ تم میں سے جو لوگ ایمان والے اور اہل علم ہیں اللہ تعالیٰ ان کے درجے بڑھاتا رہتا ہے۔

اور فرمایا۔

ھُوَ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

ترجمہ۔ یہ قرآن کھلی ہوئی نشانیاں ان کے لیے ہے جن کو علم کا حصہ ملا ہے

اور فرمایا۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْھِمْ [illegible] ترجمہ۔ ہم ان کے آگے علم کے قصے کہیں گے
اور فرمایا۔ وَمَا یَعْقِلُھَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ۔ ترجمہ۔ [illegible] والوں کے سوا کوئی نہیں
سمجھ سکتا۔ اور فرمایا۔ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا۔ ترجمہ۔ خدا سے اسکے
علم والے بندے ہی ڈرتے ہیں۔ اور فرمایا۔ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا
یَعْلَمُوْنَ۔ ترجمہ۔ کیا علم والے بے علموں کی برابر ہو سکتے ہیں؟ اور فرمایا۔ قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ
شَھِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ وَمَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتٰبِ۔ ترجمہ۔ اے محمد کہدو میرے تمہارے بیچ

میں خدا کی گواہی اور علم والوں کی شہادت کافی ہے اور فرمایا:- شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ - ترجمہ - خدا ایک ہے اسپر وہ خود خدا
شاہد ہے۔ اسکے فرشتے شاہد ہیں اور وہ علم والے گواہ ہیں جو انصاف پر قائم ہیں۔

ان تمام آیات کلام الٰہی سے علم اور اہل علم کی فضیلت معلوم ہو سکتی ہے۔

پہلی آیت میں اہل علم کے درجوں کا ذکر ہے۔ اسکی نسبت حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں
کہ محض ایمان والوں پر اہل علم مومنین کو اتنی فوقیت ہے کہ عالم مومن سات سو درجہ بلند ہے۔
اور ہر درجہ میں پانسو برس کی راہ ہے۔

دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کے اسرار انہی پر کھلتے ہیں جو اہل علم ہیں۔
تیسری آیت ظاہر کرتی ہے کہ اللہ تعالے اپنی وحدت کا ایمان سکھا کر علم کے حالات
کا چرچہ ہمارے سامنے کرنا چاہتا ہے۔ چوتھی آیت میں ارشاد ہوا کہ اہل علم کے سوا کسی میں
اصلی سمجھ خدا کے بھیدوں کی نہیں ہے۔ پانچویں آیت کہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان سوائے
علماء کے کوئی پسند نہیں جانتا۔ علماء ہی اسکے قہر و جلال سے ڈرتے ہیں کیونکہ وہ اس کو
جانتے ہیں چھٹی آیت میں فرمایا ہے کہ ان پڑھ لوگ پڑھے لکھوں کی برابر ہرگز نہیں ہیں،
ایک جگہ عالموں کو [illegible] اور [illegible] کو اندھا فرمایا ہے۔

[illegible] آیت میں [illegible] ذات [illegible] شہادت کے ساتھ اہل علم کی شہادت کو قابل اعتبار
بیان کرکے علم والوں کا درجہ کتنا بلند [illegible] فرمایا کہ ذات الٰہی اور فرشتوں
کی شہادت کے مثل اہل علم کی شہادت ہے

یہ سب [illegible]۔ یہ سب [illegible] معمولی نہیں ہیں۔ کسی قوم کسی مذہب کی کتاب میں علم اور اہل
علم کی اتنی بزرگیاں بیان نہیں کی گئیں جتنی قرآن نے ارشاد کی ہیں۔

یہ قرآن کا بیان تھا۔ اب حدیثوں کا فرمان سنیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں۔ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلیم مسلمانوں پر فرض ہے۔ جو لوگ اس سے غافل ہیں وہ فرض قضا کرتے ہیں دوسری بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ عورتوں پر بھی علم حاصل کرنا فرض ہے حالانکہ آج کل بعض لوگ عورتوں کی تعلیم کے مخالف ہیں۔

دوسری حدیث میں آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا اطلبوا العلم ولو کان فی الصین علم کو ڈھونڈو اگرچہ وہ چین میں ہو۔ تیسری حدیث میں ارشاد ہوا۔ العلماء ورثۃ الانبیاء اہل علم پیغمبروں کے وارث ہیں۔

اور فرمایا فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادنیٰ رجل من اصحابی علم والے کی فضیلت عبادت گزار پر اتنی ہے جتنی میری اپنے صحابہ کے ایک معمولی آدمی پر۔ اور فرمایا من سلک طریقا یطلب فیہ علما سلک اللہ بہ طریقا الی الجنۃ جو علم کے رستہ میں چلتا ہے خدا اسکو جنت کے راستہ میں چلاتا ہے۔

علم کیا چیز ہے

یہ تو قرآن و حدیث کی ان چند باتوں سے معلوم ہو گیا جو میں نے یہاں لکھی ہیں کہ علم اور اہل علم کی کیا شان ہے۔ حالانکہ سینکڑوں ہزاروں میں سے صرف دو چار باتیں میں نے لکھی ہیں اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ علم کیا چیز ہے۔

علم کے معنی جاننے کے ہیں۔ مقصد [illegible] جاننا اور علم حاصل کرنا تو خدا کا ہے۔ جب ہم خدا کو جان لیں اور اسکے احکام کو قبول کر لیں۔ اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئیں اور انکی بتائی ہوئی شریعت کا علم حاصل ہو جائے تو ہم پر فرض ہے کہ خدا تعالےٰ کی بنائی ہوئی اس دنیا کا علم حاصل کریں۔ کیونکہ قرآن شریف میں جگہ جگہ ہم کو حکم ملتا ہے کہ اس کائنات کو سمجھو آسمان زمین اور تمام مخلوقات پر غور کرو۔ اسی کے ساتھ ہم کو معاش زندگی کے واسطے علم حاصل کرنے کا حکم ہے یعنی ایسے علم کی بھی ضرورت ہے جس سے اسباب زندگی حاصل [illegible] ہیں۔ خدا سولے

کے علم اور اسکے حکم احکام کے علم کے لیے تو قرآن حدیث تفسیر فقہ کا علم پڑھنا لازم اور دنیا کائنات کے علم کے واسطے تاریخ جغرافیہ۔ کیمسٹری۔ اشیاء وغیرہ علوم لازم قرار پائے۔ اور دنیا کی معیشت کے لیے وہ تمام ذرائع علم حاصل کرنے لازم ہوئے جو دنیا میں مروج ہوں۔

اس سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کو دین و دنیا کے دونوں علم سیکھنے ضروری ہیں دینی علم کی تعلیم عربی مدارس میں ہوتی ہے۔ اور دنیاوی علوم انگریزی مدرسوں میں سکھائے جاتے ہیں۔ لہذا ہم کو دونوں کی مدد کرنی چاہیئے۔

یہ بات میں نے اوپر ثابت کر دی ہے کہ زکوٰۃ کے آٹھوں مصرفوں کا اعلیٰ قائم مقام علم ہے علم کی امداد اہل علم کی اعانت زکوٰۃ کا ایسا بڑا مصرف ہے جس میں خدا کے آٹھوں حکم پورے ہو جاتے ہیں۔

انگریزی تعلیم کی ضرورت

مقدم تو بہرحال دینی تعلیم ہے۔ قرآن و حدیث فقہ و تفسیر کے علوم میں دنیا کی تعلیم بھی کافی موجود ہے مگر اس زمانہ میں یورپ والوں نے ایسے نئے نئے علم ایجاد کئے ہیں جو بغیر انگریزی علم پڑھے حاصل نہیں ہو سکتے اور ان نئے علوم کا حاصل ہونا ہمارے دین کے واسطے بھی لازمی ہے اور دنیا کے لیے بھی۔ کیونکہ قرآن شریف کی اعلیٰ شان اور اسکے باریک فلسفہ کی حقیقت یورپ کے نئے علوم پڑھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ اگر مسلمان انگریزی علوم کو حاصل کر کے قرآن پر غور کریں تو ان کو معلوم ہو کہ یہ آسمانی کتاب ہر باریک سے باریک علم کا خزانہ ہے۔ اور اس کے اندر سب کچھ موجود ہے۔

لہذا میرے خیال میں آجکل ہم سب لوگوں کو زیادہ توجہ نئے علوم کے حصول میں کرنی چاہیئے۔ اور زکوٰۃ کے روپے ایسے درس خانوں کی مدد میں جہاں نئے علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ دینے چاہئیں۔ کیونکہ اسی پر ہمارے دین دنیا کے فروغ کا انحصار ہے۔

مگر یہ ملحوظ رکھنا فرض ہے کہ اول دینی تعلیم ہے۔ دنیاوی علم کا حق بعد میں ہے۔ پہلے عربی مدرسوں کی امداد کرو۔ اسکے بعد انگریزی مدرسوں کی ۔

یا ایسے انگریزی مدارس قائم ہوں جہاں دینی تعلیم مقدم ہو۔ جن سے مسلمان پہلے اپنے دین سے آگاہ ہو جائے۔ اسکے بعد دنیاوی علوم سیکھے +

اشاعت علم کا ایک اور طریقہ

مدارس جدید و قدیم کے علاوہ علم کی اشاعت کا ایک اور طریقہ بھی آج کل نکلا ہے۔ پہلے زمانہ میں چھاپہ خانے نہ تھے۔ کتابیں قلمی لکھی جاتی تھیں اور اس قدر گراں ہوتی تھیں کہ ہر شخص ان کو خرید کر پڑھ نہ سکتا تھا۔ مگر چھاپہ کی کلوں نے اس تکلیف کو رفع کر دیا۔ اب بڑی سے بڑی کتاب بہت تھوڑے داموں میں ہر شخص کو میسر آ سکتی ہے۔

ہندوستان میں مسلمان بہت غریب ہیں اور اپنی معیشت کی ایسی تنگی ہے کہ علم کا فرض ادا نہیں کر سکتے۔ نہ بچوں کو پڑھا سکتے ہیں۔ نہ کتابیں خرید کر خود پڑھ سکتے ہیں۔ لہذا دولتمند مسلمانوں پر فرض ہے کہ غریب مسلمان بچوں کی تعلیم میں زکوٰۃ سے مدد کریں۔ اور غریب مسلمان بڑوں کو علمی کتابیں خرید کر بانٹ دیں +

یہ اوپر پڑھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے روپے سے قرضہ ادا کرانے کا حکم دیا ہے پس غریب مسلمان پر جو علم حاصل کرنے کا فرض قرض ہے۔ جسکو وہ بوجہ مفلسی ادا نہیں کر سکتا۔ اسکو زکوٰۃ سے ادا کرنا لازم ہے۔ اور اسکی صورت یہی ہے کہ غریب بچوں کو تعلیم دلائی جائے اور غریب مسلمانوں کو علمی کتابیں تقسیم کی جائیں۔

میں اپنی ذاتی غرض سے یہ بات نہیں کہتا بلکہ خدا رسول کے حکم کو بیان کرتا ہوں۔ اور مسلمانوں کا حق تم کو سمجھاتا ہوں۔ مانو گے۔ دونوں جہان میں بامراد ہو گے۔ نہ مانو گے خدا کو جواب دینا پڑے گا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ޝަރަފުވެރި

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

سیدی مولائی حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب کی

تصنیفات و تالیفات و تراجم کے نام

میلاد نامہ۔ محرم نامہ۔ روزنامہ سفر مصر و شام و حجاز

اعمال حزب البحر۔ اردو دعائیں۔ انتخاب توحید۔ تالیق خطوط

نویسی ہر دو حصہ۔ شیخ سنوسی حصہ اول ظہور مہدی حصہ چہارم

تین پر ایک جیبی نجم۔ ناگفتہ بہ۔ اسلام کا انجام۔ اسرار۔ روزنامچہ ہند

رسول کی عیدی۔ غدر دہلی کے افسانے۔ سی پارہ دل۔ توپ خانہ۔ بندوق

ہوائی جہاز۔ بم۔ مچھر کا اعلان جنگ۔ مکھی کا میدان جنگ۔ جرمن شہزادہ

کی لاش۔ فرام قیلہ توشلہ۔

سلہ شیخ سنوسی کا دوسرا حصہ کتاب الاسرار اور [illegible] فیضان [illegible] اور دوبارہ شائع کرنے کی اجازت
نہیں ہے اس واسطے صرف پہلا حصہ چھپا تھا پانچواں حصہ فروخت کیا [illegible] ہر تینوں [illegible] اور دوبارہ شائع ہو سکیں گے

ان کتابوں کی تشریح

میلاد نامہ

خواجہ صاحب کی تازہ تصنیف ہے۔ اردو زبان میں آج تک بے انتہا مولود کی کتابیں پڑھی جاتی ہیں۔ یہ کتاب ان سب سے نرالی ہے۔ اور اس میں تمام معتبر اور صحیح روایتوں کو جمع کیا گیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بزرگوں کے حالات سے شروع کیا ہے اور ولادت کا بیان نظم و نثر کی زیبائش سے قلم بند کرکے بچپن جوانی کے کل واقعات لکھے ہیں۔

پھر دوسرے حصہ رسول نبیؐ میں رسالت سے لیکر وفات تک کے حالات ہیں گویا آنحضرتؐ کی مختصر اور پوری سیرت و سوانح عمری ہے۔ آخر میں آپ کے اخلاق و عادات و لباس و طعام وغیرہ کی کیفیت ہے۔

میلاد نامہ کی زبان ایسی آسان اور دلچسپ ہے کہ بچے اور عورتیں بلا تکان پڑھتے چلے جاتے ہیں۔ یہ کتاب ہندوستان بھر میں مقبول ہوئی ہے۔ شائع ہوتے ہی آٹھ دن میں ہاتھوں ہاتھ پانسو سے زیادہ فروخت ہو گئی۔ اگلے ربیع الاول تک شاید دوبارہ چھپوانی پڑیگی۔ کیونکہ لگا تار مانگ چلی آتی ہے۔

اکثر مہربان رسول نے یکشت بہت سی جلدیں خرید کر مفت تقسیم کی ہیں۔

میلاد نامہ کی طلب گاری عورتوں میں زیادہ ہے کیونکہ انہی کے خیال سے اس کو لکھا گیا تھا۔

سفید کاغذ پر چھپی ہے اسکی قیمت عہ ہے۔ اور گلابی کاغذ والی کی قیمت ۱۲ر

زکوٰۃ کا مصرف

یہ میلاد نامہ اس قابل ہے کہ تمام غریب [illegible] تقسیم کیا جائے کیونکہ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اپنے [illegible] حالات سے آگاہ ہو۔ جو لوگ صاحب زکوٰۃ ہیں ان کو

چاہیئے کہ زکوٰۃ کے روپے سے یہ کتاب خرید کر تمام ولایت اور غریب مسلمانوں میں تقسیم کریں۔ مگر کتاب کا یہ عمل مصرف بہت ضروری اور مفید ہے۔ زکوٰۃ بھی ادا ہوگی اور آنحضرتؐ کے ذکر خیر کی اشاعت کا ثواب بھی ملیگا۔ اسی کو کہتے ہیں ہم خرما و ہم ثواب۔

محرم نامہ

وہی کتاب ہے جس کا غلغلہ شیعہ سنی دونوں فرقوں میں پڑا ہوا ہے۔ اور جس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اشتہار دیکھ کر سینکڑوں درخواستیں جمع ہو گئی ہیں۔ اور شائع ہوتے ہی چار دن میں ایک ہزار فروخت ہو گئی۔

محرّم نامہ ۱۳۳۰ھ کی سب سے زیادہ ہر دل عزیز کتاب ہے۔ اسکی نسبت سنی علماء اور شیعہ مجتہدین کا اتفاق ہے کہ ایسی صلح کل کتاب آج تک نہیں لکھی گئی تھی جس میں آنحضرتؐ کی وفات سے لے کر چاروں خلافتوں اور ان کے جھگڑوں کا اتنا صاف صاف اور پورا بیان ہو اور پھر کسی فریق کو اختلاف کی گنجائش نہ رہے۔

ملک کے تمام مشہور لوگوں کے خط آ رہے ہیں کہ محرم نامہ اردو کی بہترین کتاب ہے اور اس قابل ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں رہے تاکہ وہ اسلام کی ابتدائی سچی تاریخ سے باخبر ہو اور جھگڑوں کی حقیقت جان جائے۔

محرم نامہ میں کربلا کی دردناک لڑائی کا نظارہ ایسا لکھا ہے کہ ہر بات آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔ پڑھنے والے اور سننے والے بے قرار و بے تاب ہو جاتے ہیں۔

جنگ جمل۔ اور جنگ صفین کا پورا اور ہو بہو سچا حال محرم نامہ کے سوا کسی اردو کتاب میں نہیں ہے۔

یہ کتاب بھی ایسی ہے جو زکوٰۃ کے روپے سے خرید کر مسلمانوں میں تقسیم کی جائے کیونکہ شیعہ سنی کا اختلاف اس کے پڑھنے سے دور ہوتا ہے اور مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنا ازحد ثواب ہے۔ زکوٰۃ کے روپے سے مفلس لوگوں میں ایسی مفید کتاب کی اشاعت جہاد …

ہوگی۔ قیمت مجلد کاغذ .... عمدہ .... سادہ کاغذ .... ۱۲ ار

روزنامہ سفر حجاز و شام و مصر

اردو زبان میں بہت سے سفرنامے ہیں۔ مگر یہ خواجہ حسن نظامی صاحب کا سفرنامہ سب سے نرالا سب سے انوکھا۔ اور بالکل عجیب چیز ہے۔ اس کے پہلے صفحہ پر لکھا ہے۔ سب سے پہلا اور سب سے آخری سفرنامہ۔ یہ فقرہ یقیناً درست ہے۔ کیونکہ اردو میں اس سفرنامہ سے پہلے اس طرز کا کوئی سفرنامہ نہ تھا۔ اس واسطے سب سے پہلا ہے۔ اور نہ امید ہے کہ اس وضع اور شان کی ادبی عبارت کا اور کوئی سفرنامہ ہو سکے گا۔ لہذا سب سے آخری بھی یہی ہے۔

اس میں مصر کے حالات عجائبات۔ سیاسی تمدنی مذہبی کیفیتیں ایسے انداز سے تحریر ہوئی ہیں کہ تمام مصر سامنے آجاتا ہے۔ فرعون کی لاش کا فوٹو حضرت یوسف پیغمبر کا اصلی مرقع نہایت کوشش اور صرف کثیر سے حاصل کرکے اس میں شامل ہوا ہے۔

اسی طرح بیت المقدس۔ ملک شام اور مدینہ منورہ کے دلچسپ حالات ہیں اور عکسی تصویریں ہر موقع کی دی ہیں۔ ۳۰ کے قریب تو اس میں فوٹو ہیں۔ الفاظ کی تصویریں الگ رہیں۔

یہی وہ سفرنامہ ہے جو گھر بیٹھے اسلامی دنیا کی سیر کرا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسی عمدگی سے لکھا گیا ہے کہ ہر بات کا نقشہ آنکھوں کے سامنے جما نظر آتا ہے۔

اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ ان کے غریب بھائی اپنے اسلامی ملکوں خصوصاً مدینہ پاک کی کیفیت سے آگاہ ہوں تو انکو چاہیے کہ صدقات و زکوٰۃ کے روپے سے یہ سفرنامہ خریدیں اور غربا و فقرا و مساکین و طلبہ میں تقسیم کریں۔ قیمت باتصویر ۳ للعہ بلاتصویر عہر

سی پارۂ دل

یعنی مجموعہ مضامین خواجہ حسن نظامی

اس کتاب میں خواجہ صاحب کے وہ تمام مضامین ہیں جو آجتک ہندوستان کے مشہور رسالوں اور اخباروں میں چھپے۔ بعض مضامین تو وہ ہیں جو ناپید ہو گئے تھے اور ایک ایک اشرفی قیمت

دیتے پر بھی دستیاب ہوتے تھے۔ ۱۹۱۱ء میں ایک مجموعہ مضامین چھپا تھا۔ گو وہ نا تمام تھا۔ لیکن یہ نئے مضامین تھے جو اس تازہ مجموعہ میں ہیں۔

خواجہ صاحب نے اردو زبان میں ایک نئی وضع انشا پردازی کی ایجاد کی ہے۔ ہندو اور مسلمان دونوں تسلیم کرتے ہیں کہ ایسی صاف پسند اور چھوٹے چھوٹے اور ان کی سمجھ میں آنے والی اور دل پر اثر کرنے والی عبارت کوئی نہیں لکھ سکتا۔ لہذا اگر کسی شخص کو اس کا ثبوت آنکھ سے دیکھنا ہو تو یہ مجموعہ مضامین منگا کر دیکھے۔ عبارت آرائی۔ تصوف۔ اور سوز و درد کا ایک باغ لگا ہوا نظر آئے گا۔

یہ کتاب بھی اس قابل ہے کہ نادار لوگوں میں تقسیم کرنے کو خریدی جائے کیونکہ علم ادب کا چرچہ ہر قوم کی زندگی ہے۔ اور مسلمانوں کی زندگی اردو زبان کے فروغ پر منحصر ہے اور یہ مجموعہ مضامین اردو انشا پردازی کا سب سے بہتر نمونہ ہے جس کے پڑھنے سے ہر شخص میں اچھی عبارت لکھنے کا شوق اور ملکہ پیدا ہو سکتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مجلد

انتخاب توحید

اخبار توحید میرٹھ کے نام سے ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ جو صرف پانچ مہینے جاری رہا۔ مگر مقبولیت کی یہ کیفیت تھی کہ ہندوستان کا کوئی گاؤں اس کے ناظرین سے خالی نہ تھا یہی وہ اخبار تھا جس کے ایک مضمون کہو تکبیر کو ہندو مسلمانوں نے بطور خود چھپوا چھپوا کر تقسیم کیا۔ اور اس طرح ایک کروڑ کے قریب اس کی اشاعت ہوئی۔ یہی وہ مضمون تھا جس کے ترجمے تمام ترکی و عربی اخباروں نے شائع کئے۔ اور جو باوجود ضبط ہو جانے کے ہزاروں آدمیوں کو حفظ یاد ہے۔

اخبار توحید کے چیف ایڈیٹر حضرت خواجہ صاحب تھے۔ اور اس کے اکثر مضامین آپ ہی کے لکھے ہوئے ہوتے تھے۔ یہ انتخاب اسی اخبار توحید شہید کے مضامین کا ہے جس میں خواجہ صاحب کے تمام مشہور مضامین یکجا کر دئے گئے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ مجلد)

تسخیر مہر و حزب اعمال غیب

عملیات کی ہزاروں کتابیں ہیں۔ اور حزب البحر شریف کے سیکڑوں طریقے بازاروں میں چھپے ہوئے بکتے ہیں مگر حضرت خواجہ صاحب نے جس مدلل اور مفصل طریقے سے یہ کتاب لکھی ہے اس کی مثال کہیں نہ ملے گی۔ یہی وجہ ہے کہ چند روز میں پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا۔ دوبارہ چھپی اور دوبارہ بھی قریب الاختتام ہے۔ ہندوستان کے شہرہ آفاق بزرگ حضرت مولانا سید شاہ سلیمان صاحب پھلواروی اس کتاب کی نسبت تحریر فرماتے ہیں کہ میں خواجہ صاحب کی تمام تصانیف میں اسکو اول درجہ کا سمجھتا ہوں۔ قیمت آٹھ آنہ ۸ر

حزب البحر تیر بہدف دعا ہے۔ جو لوگ تاثیر اعمال و ادعیات کے قائل نہیں ہیں ان کو زکوٰۃ کے روپے سے خرید کر یہ دعا دینی چاہیئے۔ اس کے ورد میں وہ اثر ہے کہ خود بخود ہر منکر اسکے آگے جھک جاتا ہے قرآن شریف میں تالیف قلوب کے لیے زکوٰۃ دینے کا حکم ہے۔ کفار سے زیادہ ان مسلمان منکروں کے تالیف قلوب کی ضرورت ہے جو اعمال و ادعیات کو نہیں مانتے۔

اردو دعائیں

یہ بھی حضرت خواجہ صاحب کی بہت مشہور اور مقبول تصنیف ہے جس میں انسان کی تمام ضروریات زندگی کے لیے اردو زبان میں دعائیں ہیں۔ ہر دعا خواجہ صاحب کی مخصوص پُر زور عبارت میں ہے بچوں اور عورتوں کا جی ان دعاؤں میں بہت لگتا ہے۔ چند روز میں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں دوبارہ دوگنے اضافہ کے ساتھ طبع ہوئیں۔ اسکول کے بچوں اور عورتوں میں مفت تقسیم کرنے کے لائق یہی کتاب ہے۔ قیمت ۶ر چھ آنہ

اتالیق خطوط نویسی

خط و کتابت آج کل ہر آدمی کی زندگی کا ضروری حصہ ہے۔ عورتوں اور مردوں کو یکساں ضرورت ہے کہ مختصر الفاظ میں زیادہ اور طویل مطلب ادا کر سکیں۔ خواجہ صاحب نے اسی ضرورت کو مد نظر رکھ کر یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں خود خواجہ صاحب کے خطوط

ہر لفظ کے لکھنے کا ڈھنگ سیدھی سیدھی بتا دیا گیا ہے۔
دوسرے حصہ میں ہندوستان کے نامور مسلمانوں کے خطوط کا عکس ہے جیسے شمس العلماء
مولانا شبلی۔ مولانا ابوالکلام۔ ڈاکٹر اقبال۔ حضرت اکبر۔ مولانا [illegible] میر [illegible] وغیرہ
حضرات۔ غرض دونوں حصے حقیقتاً خط و کتابت کا طریقہ جاننے کے لیے اسم بامسمیٰ تالیف ہیں
قیمت ہر دو حصہ دس آنہ (۱۰ر)

روزنامچہ خواجہ حسن نظامی

سنہ ۱۹۱۱ء کا روزنامچہ ہے جس میں حضرت خواجہ صاحب نے بمبئی گجرات کاٹھیاواڑ وغیرہ کے دلچسپ حالات سفر لکھے ہیں۔ مشہور زیارتوں اور مقامات تاریخی کا بیان ہے۔ اور سومنات کے مندر کی کیفیت تو ایسی ہے کہ اسی ایک کی خاطر ہزاروں آدمی اس روزنامچہ کو خریدتے ہیں قیمت ۱۲ر

اسلام کا انجام

مصر کے شیخ المشائخ حضرت علامہ توفیق بکری کی تصنیف کا اردو ترجمہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عرب کے صوفی اسلام کے انجام کی نسبت کیسی عاقلانہ فلسفیانہ مدبرانہ رائے لکھ سکتے ہیں اور ان کے دماغ کا پایہ ہندوستانی مشائخ سے کتنا بلند ہے۔ یہ کتاب بھی شائع ہوتے ہی ہاتھوں ہاتھ بک گئی تھی۔ اب دوبارہ چھپی ہے۔ قیمت (۴ر)

اسرار

جیسا نام ویسی ہی باتیں ہیں۔ بابیہ فرقہ کے بانی جناب بہاؤ اللہ آفندی نے رموز تصوف کے متعلق لکھی ہے۔ یہ کتاب حضرت خواجہ صاحب کو جناب بہاؤ اللہ کے فرزند اور جانشین جناب عباس آفندی نے بزمانہ سفر مصر بطور یادگار ملاقات دی تھی۔ خواجہ صاحب نے اس کا اردو ترجمہ شائع کر دیا۔ اصل فارسی بھی ہے اور ترجمہ بھی۔ پہلی اشاعت جلدی ہی ختم ہو گئی تو یہ دوبارہ چھپی قیمت ۴ر

شیخ سنوسی حصہ اول

خواجہ صاحب کی مشہور کتاب ہے جس میں ظہور حضرت امام مہدی کا حال ہے یہ کتاب [illegible]

حضرت [illegible] المشائخ نے شائع کی۔ اور بہی وغیرہ بہی کتب فروشوں نے پوشیدہ [illegible]
کی [illegible] چہپی۔ اور دونوں جگہ فوراً بک گئی۔ گیارہ [illegible] بنگال [illegible] [illegible]
ہوئے۔ غرض آج تک ایک لاکہ کے قریب اسکی جلدیں شائع ہو چکی ہیں قیمت پہلے چہہ آنہ تہی
مگر اب بڑھ گئی ہے اور پانچ [illegible] روپے ہے۔ کیونکہ جب تک جنگ ہے دوبارہ نہیں چہپے گی جس قدر
کاپیاں باقی ہیں وہی فروخت کی جائیں گی۔ اسواسطے مجبوراً قیمت بڑھا دی گئی ٭

تین پر ایک

یہ شیخ سنوسی کا چوتھا حصہ ہے۔ دوسرا حصہ کتاب الامر اور تیسرا حصہ فیضان سنوسی
ختم ہو گیا۔ اور دوبارہ چہاپنا مصلحت جنگ کے سبب مناسب نہ معلوم ہوا۔ لہذا صرف
پہلا اور چوتہا اور پانچواں حصہ فروخت کیا جاتا ہے۔ جو اول کے چہپے ہوئے ہیں۔ مگر ان کی
بہی بہت کم جلدیں باقی ہیں۔ اسواسطے قیمت میں اضافہ کر دیا گیا۔ فرمایش میں اگر یہ کتابیں روانہ
نہوں تو سمجہ لینا چاہئیے کہ ختم ہو گئیں۔

یہ رسالہ تین پر ایک بہی آئندہ کی پیشین گوئیوں کا ہے قیمت سابقہ ۴ر قیمت موجودہ ۱۰ر

ناگفتہ بہ

یہ شیخ سنوسی کا پانچواں حصہ ہے اسمیں بہی پیشین گوئیاں ہیں قیمت سابقہ ۳ر قیمت موجودہ ۵ر

غدر دہلی کے افسانے باتصویر

یہ کتاب غم اور عبرت کی داستان ہے۔ دہلی کے غدر ۱۸۵۷ء میں بیگمات اور شاہی خاندان پر
جو مصیبتیں پڑیں ان کا سچا حال خود ان لوگوں کی زبانی سنکر حضرت خواجہ صاحب نے اپنی مشہور
طرز تحریر میں لکہا ہے۔ یہ کتاب بہی قریب ختم کے ہے اور مصلحت جنگ کے سبب دوبارہ شائع
نہ کی جانے کی اسکی قیمت بہی بڑہ گئی ہے۔ قیمت سابقہ ۸ر موجودہ ۱۲ر

پودا میگزین

چہوٹے چہوٹے رسالوں کا دلچسپ مجموعہ ہے۔ جسکو خواجہ صاحب نے جنگ یورپ کی شروعات

[illegible] کتابیں سب ولی شاعر رسالے ہیں۔
[illegible] شفق ہو گئی جاند۔ تیم [illegible]
[illegible] رسالوں میں دلچسپی کے ساتھ تعریف کے [illegible]
[illegible] بیان ہوئے ہیں۔ سب کی قیمت ۹ر

رسول کی عیدی

یہ چھوٹی سی خوبصورت کتاب ہے جس میں مزیدار نظم و نثر بچوں کے خوش ہونے اور [illegible]
[illegible] ہوئی ہیں۔ کئی دفعہ چھپ گئی ہے۔ عیدوں اور عید میلاد کے [illegible]
[illegible] کی تعداد میں لوگ خرید کر بچوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ قیمت ۲ر

خواجہ صاحب کی نئی کتابیں

امسال میں حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب نے چند مفید کتابیں لکھی ہیں جن میں سے بعض چھپ [illegible]
[illegible] چھپ رہی ہیں ان کی فہرست بھی دیجاتی ہے جو یہ ہے :-

بیوی کی تعلیم

یہ ان سبقوں کا مجموعہ ہے جو حضرت خواجہ صاحب نے اپنی اہلیہ کو بطور تعلیم لکھ کر دیے تھے۔ ان [illegible]
خانہ داری کے وہ سب باتیں لکھی ہیں جو ہندو مسلمان اور یورپین گھروں میں مروج ہیں [illegible]
[illegible] لکھا ہے کہ ہر ہندو مسلمان عورت صرف یہ ایک کتاب پڑھ کر تمام قابل اصلاح [illegible]
[illegible] سکتی ہے اور جن چیزوں سے ملک ہندوستان تباہ و برباد ہو رہا ہے انکو ٹھیک طور پر [illegible]
[illegible] ہے۔ چند سبقوں کے عنوان یہ ہیں :-
[illegible] تعلیم و تربیت۔ دمڑی۔ ناک۔ میاں۔ بیوی۔ بچے۔ [illegible]
[illegible]۔ مزیدار لباس۔ مکان۔ [illegible]

نگی بیویاں عورتیں و محرم پیر بیسل ایک ... حسن

یہ وہ کتاب ہے جس ہندوستان کے بڑے بڑے مشہور لوگوں نے پسند کیا ہے جو اس
کتاب کے ساتھ شائع ہوئے ہیں سب نے تسلیم کیا ہے کہ عورتوں کے لیے اکیلی کتاب سو کتابوں سے زیادہ مفید
ہے ہر ہندوستانی گھر میں خواہ وہ ہندو کا ہو یا مسلمان کا اس کتاب کا ہونا ضروری ہے ایسی کار آمد
کتاب ہے کہ لاکھوں کے روپے سے غریب عورتوں میں تقسیم کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے پڑھنے سے عورتوں
کو بہت آسانی کے ساتھ گھر چلانا آجائے گا۔ شوہروں سے برتاؤ کرنا سیکھ جائیں گی اور اپنی خانگی
بیہودہ رسم و رواج کی اصلاح کرنے کا شوق پیدا ہو جائے گا۔

جو لوگ اپنی بیویوں کو تعلیم دینا اور اپنے کام کا بنانا چاہتے ہیں ان کو یہ کتاب ضرور خریدنی
چاہیئے اردو زبان میں آج تک ایسی کوئی کتاب نہ تھی۔ قیمت بارہ آنے ۱۲؍

چٹکیاں اور گدگدیاں سونے دم کے مضمون پڑھتے پڑھتے جی اکتا گیا تھا حضرت خواجہ صاحب
نے یہ دل لگی کی کتاب بھی لکھ دی۔ اس میں ایسی ہنسی کے مضامین ہیں کہ پڑھنے
والے اور سننے والے مارے ہنسی کے لوٹ لوٹ جائیں گے اور پھر خوبی یہ کہ ہر ظرافت میں کوئی نہ کوئی
مفید نتیجہ ضرور نکلتا ہے۔ گویا مذاق بھی ہے اور نصیحت بھی۔

یہ کتاب تین عنوانوں میں تقسیم ہے پہلے عنوان میں تو وہ ہنسی ہے جس کا تعلق مذہبی باتوں سے
ہے جس مذاق سے مذہب کا شوق پیدا ہوتا ہے اور مذہبی خرابی سے عبرت آتی ہے۔

دوسرا عنوان معاشرت اور رہنے سہنے کی باتوں کا ہے اس میں وہ مذاق ہے کہ ہندوستانی
خود بخود شرما کر اپنی حالت درست کریں گے تیسرے عنوان میں صرف انشاء پردازی کی ظرافت ہے۔
دراصل یہ مجموعہ ان مضامین کا ہے جو مختلف اخباروں اور رسالوں میں خواجہ صاحب نے لکھے تھے۔ غرض ہر
اعتبار سے یہ کتاب اردو زبان میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ قیمت ۸ آنے ۸؍

خواجہ حسن نظامی کی کہانیاں یہ بچوں کے ... کی کتاب ہے ... دو داستان ... جو
جن میں نصیحت بھی ہے اور دلچسپی بھی بیہودہ ... کے مقابلہ میں یہ مفید اور مزیدار کہانیاں ہیں

کرشن بیتی — [illegible] حضرت کرشن [illegible]
کا اصل حال معلوم ہوتا ہے خواجہ صاحب نے نہایت محنت اور تحقیق کے ساتھ [illegible]
[illegible] کے امیر غریب کے [illegible]
حالات خواجہ صاحب کا یہ ایک شاندار کارنامہ ہے نہایت اعلیٰ کاغذ پر بہت اہتمام سے چھپا [illegible]

یزید نامہ — یہ کتاب محرم نامہ کا دوسرا حصہ ہے محرم نامہ تو بطور ایک افسانہ کے لکھا گیا تھا لیکن یزید نامہ واقعی
معاملہ اور شرح ہے جس میں اول خلافت سے لیکر واقعہ کربلا تک باہمی اختلافی مسئلے پر لائق بحث ہوئی ہے اور پھر [illegible] کا
الگ ہے جو واقعہ کربلا کے بعد پیش آئے اور یزید، شمر، ابن زیاد اور تمام قاتلان حسین کا انجام کا حال ہے اور ان سب
لڑائیوں کا تذکرہ ہے جو یزید کے زمانہ میں یا اس کے بعد واقعہ کربلا کے سبب بنی امیہ اور مسلمانوں میں ہوئیں یہ کتاب
کیونکہ خواجہ صاحب کے مخالف جو محرم نامہ پر تاریخی اعتراض کرتے تھے خود تسلیم کر لیں گے کہ محرم نامہ باعتبار واقعات
تاریخی بالکل معتبر اور مکمل کتاب ہے۔ آج کل زیر تصنیف ہے، دو مہینہ بعد شائع ہوگا۔

طمانچہ بر رخسار یزید — خواجہ صاحب کا ایک تاریخی ناول ہے جس میں یزید ابن زیاد شمر اور معاویہ کے خانگی
حالات اور شرمناک داستانوں کا بیان ہے اور اہل بیت کی حسرت افزا اسیری [illegible] کی
سفاکیاں [illegible] معلوم کرنی ہوں تو یہ کتاب پڑھئے فرضی افسانہ نہیں ہے ہر بات معتبر کتابوں سے نقل کی
ہے اور حاشیہ پر ہر کتاب کا حوالہ لکھا ہے — خواجہ صاحب نے آج تک کوئی ناول نہیں لکھا تھا یہ پہلا ناول
ہے مگر اس شان کا ہے کہ اس ایک ہی کتاب سے خواجہ صاحب کا نام بہترین ناول لکھنے والوں کی صف میں [illegible]
اس کی اشاعت میں بھی دو مہینہ کی دیر ہے۔

حلال خوری — [illegible] کتاب ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] نہایت [illegible] اس کی اشاعت [illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible]

[illegible] کتاب کی شکل میں جمع کر دیا ہے [illegible] اب ہمارے [illegible]

[illegible] تعلیم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اردو زبان میں [illegible]

کی کتاب دی۔ [illegible] (حرز نگاہ غیبی [illegible])

حضرت علیؓ اور ان کا فلسفہ — مصر میں ایک بہت بڑے عالم ہوئے ہیں جن کا نام نامی مفتی محمد عبدہ تھا ان کو ہندوستان کے سرسید کی طرح ملک مصر میں مانا جاتا ہے۔ یہ بہت بڑے فلاسفر اور اپنے زمانہ کے مشہور عالم گزرے ہیں انہوں نے حضرت علیؓ اور آپ کے فلسفہ پر ایک نہایت شاندار کتاب لکھی ہے۔ شاندار با اعتبار ضخامت کے نہیں بلکہ باعتبار مطالب اور معانی کے۔ یہ حضرت علیؓ کی مختصر سوانح عمری ہے اور اس کے بعد آپ کے خطبات اور بہت سے اقوال کی مفتی محمد عبدہ صاحب کی طرف سے تشریح ہے۔ خواجہ صاحب نے اس عربی کتاب کا اردو ترجمہ کیا ہے یہ کتاب بھی ایک مہینہ کے اندر انشاء اللہ شائع ہو جائے گی ۔

مجموعہ خطوط حسن نظامی — حضرت خواجہ صاحب کے نہایت دلچسپ پر معنی خطوط کا یہ مجموعہ اردو زبان میں بالکل نئی چیز ہے۔ بچوں کے نام، بیوی کے نام، دوستوں کے نام، مریدوں کے نام۔ رنگا رنگ خط اس مجموعہ میں ہیں جن سے مختلف جذبات کی انشاپردازی ظاہر ہوتی ہے یہ مجموعہ بھی زیر طبع ہے اور عنقریب شائع ہوگا

۱۴ **مفلسی کا علاج** — حضرت خواجہ کی سب سے پہلی تصنیف ہے۔ قیمت ایک آنہ ۱/ ۔

حلقہ کی اور کتابیں

اب تک جس قدر کتابوں کا حال لکھا گیا ہے وہ خود خواجہ صاحب کی تصنیف، تالیف یا ترجمہ کردہ ہیں۔ ذیل میں وہ کتابیں لکھی جاتی ہیں جو خواجہ صاحب کے اشارہ اور مشورہ سے یا ان کی کسی قسم کی تائید سے شائع ہوئی ہیں یا حلقۃ المشائخ کے دفتر میں فروخت کے لیے موجود ہیں۔

خون ناحق — یہ خوبصورت کتاب جنگ طرابلس کی تاریخ ہے جس میں خواجہ صاحب اور دیگر نامور لوگوں کے مضامین [illegible]

لکھے ہیں یا تمام ممالک ہندوستان کے قائم مقام ... عظیم الشان معرکہ کی ملاقات ...

جرمن نامہ - قیصر جرمنی کے مخفی حالات کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے قیمت تین آنہ ۳/

فرانسیسی جنوسیش دلچسپ و مفید کتاب ہے قیمت تین آنہ ۳/

بزم فرید - حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات حضرت خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی نے خود اپنی قلم سے فارسی زبان میں تحریر فرمائے تھے جنکو ملا محمد الواحدی صاحب نے سلیس اردو میں ترجمہ کرکے شائع کیا ہے اور خواجہ صاحب نے اوس پر دیباچہ لکھا ہے - قیمت نو آنہ ۹/

سترھویں نامہ - حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر سوانح عمری جسمیں حضرت محبوب الٰہی کے حالات اور حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب کا خاندانی تذکرہ ہے - قیمت تین آنہ (۳/) • **دل کی مراد** - قیمت ۱/

انتخاب نظام المشائخ - صوفیوں کے مشہور رسالے نظام المشائخ کی چند جلدوں کا انتخاب ہے جسکا شروع میں حضرت خواجہ حسن نظامی اور ملا محمد الواحدی صاحب کی عکسی تصویریں ہیں قیمت ۱۲/

لوح ہمزاد - تسخیر ہمزاد کے متعلق مقبول احمد صاحب نظامی سیوہاروی نے یہ کتاب لکھی ہے خواجہ صاحب کا بھی ایک عمل اور ایک مضمون اسمیں ہے - اسکے تین حصے ہیں پہلا حصہ لوح ہمزاد - دوسرا لحن البعض تیسرا دست غیب اور ان تینوں کی مجموعی قیمت ۱۲/

مسٹر محمد علی کا مقدمہ - کامریڈ اور ہمدرد کے مشہور ایڈیٹر مسٹر محمد علی کے سنسنی خیز مقدمہ کی کیفیت قیمت ۱/

طریقت کی پہیلی - مفید کتاب ہے جسکو خواجہ صاحب کے اشارہ سے جناب نواب میر صدر الدین حسین خان صاحب تحسین ... نے نہایت عام فہم اور دلچسپ طریقہ سے لکھا ہے - اسکے چار حصے ہیں طریقت کی پہیلی طریقت کی دوسری - اپنی آنکھ اپنی دید دست غیب اور ان چاروں کی مجموعی قیمت ۸/ ہے

برزخ - یہ کتاب جناب مولوی سید محمد صاحب ذوقی شاہ چشتی کی لکھی ہوئی ہے - ذوقی شاہ صاحب علی گڑھ کالج میں مسٹر محمد علی ایڈیٹر کامریڈ کے ساتھ پڑھے ہوئے ہیں - بی اے تک اونکی تعلیم ہے - مدتوں ہندوستان کے مشہور اردو انگریزی اخبارات کی ایڈیٹری کرتے آئے ہیں اور اب سب کچھ چھوڑ کر فقیری اختیار کرلی ہے ... [illegible]

سلسلہ مطلب سے چھپی ہے قیمت عہ

دفتر کی متفرق کتابیں

ذیل میں ان کتابوں کی فہرست دی جاتی ہے جو ہمارے دفتر میں فروخت کے لیے موجود ہیں۔

دیباچہ دیوان غرۃ الکمال حضرت امیر خسرو کے تمام دیوانوں اور کلام گرامی سے ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ یہ دیباچہ خود حضرت امیر خسرو نے اپنے دیوان غرۃ الکمال کے اوپر نثر میں بزبان فارسی تحریر فرمایا تھا جو علم ادبیات کے رموز و نکات کا بہترین سرمایہ ہے جس میں حضرت نے اپنے حالات زندگی اور تصنیفات کی کیفیت کو بھی لکھا ہے۔ قیمت ۸ر

دیوان نہایت الکمال سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو کے نایاب چیدہ چیدہ قصاید غزلیات قطعات رباعیات مطائبات چیستان وغیرہ کا مجموعہ ہے قیمت ۸ر

عقاید صوفیہ شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کے عربی رسالہ کا اردو ترجمہ ہے جس کے ساتھ عربی متن بھی شریک ہے۔ قیمت ۸ر

[illegible] جسمانی حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے اس رسالہ کا اردو ترجمہ ہے جو آپ نے خلیفہ ہارون الرشید کے واسطے تحریر فرمایا تھا۔ قوت اور صحت قائم رکھنے کے مفید طریقے ہیں جس میں رسالہ استنباط الاعضاء مؤلفہ امام جلال الدین سیوطی بھی شامل ہے قیمت ار

دلی کی عید۔ غدر سے پہلے دلی میں عید کیسی ہوتی تھی اور اب کیسی ہوتی ہے۔ اس کی پر درد تصویر دلی کے مشہور داستان گو میر باقر علی نے دکھائی ہے قیمت ار

عرفان کی پہلی تجلی اس میں خواجہ غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے حالات زندگی اور ارشادات خضر علیہ السلام کا بیان ہے۔ **حالات خواجہ خضر**۔ عجیب و غریب اسرار کا مجموعہ۔ قیمت ار

زہر عشق۔ نہایت دردناک مثنوی ہے جس کے اندر عشق بازی کے حیرت انگیز و خوفناک انجام کا فسانہ ہے۔ باعتبار شاعری کے یہ مثنوی بہت اعلیٰ درجہ کی ہے جس میں ستم رسیدہ عاشق و معشوق کی قبر کی تصویر بھی دی ہے قیمت ۴ر

آئینہ قیامت یہ کتاب [illegible] نہایت عجیب و غریب [illegible] کے ایک مشہور [illegible]

ذکر رسول۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح حالات اور اخلاق و عبد کی نسبت تفصیل کا مجموعہ ہے قیمت ۱۲ ر +

حقیقت السماع۔ گانا سننے کے ثبوت میں حضرت شہاب الدین احمد [illegible] مشہور عالم [illegible]

تحقیق السماع۔ اس کتاب میں بھی ایک مشہور چشتی عالم نے مدلل طور سے گانا سننے کا ثبوت لکھا ہے قیمت ۳ ر

تنقید لطیف بر خیالات ظریف۔ پروفیسر محمد ظریف کے دہریانہ خیالات کی تردید ہے جس سے اسلامی عقاید عقلی دلیلوں سے ثابت ہوتے ہیں قیمت ۸ ر +

شمائم امدادیہ۔ تصوف کی ایک زبردست کتاب ہے۔ قیمت ۱۲ ر +

باب عشق۔ عشقیہ اور نعتیہ غزلوں کا دلچسپ مجموعہ ہے قیمت ۸ ر +

تائید الاسلام۔ آریہ کتاب ترک اسلام کا نہایت مدلل جواب ہے قیمت ۸ ر +

ہمارا طرز حکومت۔ قیمت ۲ ر +

شکوہ و فریاد۔ ڈاکٹر شیخ محمد اقبال اور مولانا سیماب اکبر آبادی کی مشہور نظمیں۔ قیمت ۲ ر +

حسن نامہ۔ نامور بزرگان دین کے مرقد اور عرسوں کی تاریخوں کا بیان ہے اور خواجہ حسن نظامی صاحب کے شجرہ۔ قادریہ شجرے نظم میں ہیں۔ قیمت ۲ ر +

شام زندگی۔ مشہور ادیب مولانا راشد الخیری کی تصنیف ہے جس میں عورتوں کی تربیت کے لیے [illegible] قصہ ہے۔ ~~زیر طبع ہے~~ [illegible] قیمت ۱۲ ر

الزہرا۔ سیدۃ عالم حضرت فاطمہ زہرا کا تذکرہ حیات مولانا راشد الخیری کے قلم سے زیر طبع ہے +

تذکرۃ الرشید۔ محدث اعظم جناب مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی کی مکمل کیفیت زندگی ہے جس میں آپ کی غدر ۱۸۵۷ء میں گرفتاری و حراست کے حالات نہایت موثر [illegible] و برکات کا تذکرہ ہے قیمت [illegible]

سیاحت الشام۔ اس سفر نامہ میں مصر اور بیت المقدس و دمشق مدینہ منورہ۔ مکہ معظمہ نجف اور کربلائے معلیٰ وغیرہ مقامات میں سفر کرنے کا نہایت نادر دو سالہ پرچہ ہے ایک چھوٹا [illegible] اور ایک بڑا۔ مذکورہ مقامات کا نقشہ اور یہ نہایت نہایت دلچسپ ہے۔ قیمت ۸ ر +

لسان کبیر۔ مشہور اخبار جناب مولانا اشرف علی صاحب کے ملفوظات کا مجموعہ [illegible] اگر [illegible] تو کتاب [illegible]

اماوا [illegible] تصوف کی نہایت نفیس کتاب ہے قیمت ۴ر +

القول الصواب۔ عورتوں کے پردہ کا ثبوت تمام اسلامی احکام قیمت ۴ر +

فتاویٰ اشرفیہ۔ جناب مولانا اشرف علی صاحب کے فتووں کا مجموعہ قیمت ۴ر +

امداد اعمال۔ اعمال سورۂ مزمل طریقہ زکوٰۃ کے ساتھ نہایت مجرب اعمال جمع کئے گئے ہیں قیمت ۴ر +

اعمال سورۂ یٰسین۔ محبت و عداوت اور تمام مقاصد دارین کے لیے اعمال ہیں قیمت ۴ر

اعمال آیت الکرسی۔ اس مجموعہ میں آیۃ الکرسی کے علاوہ نادعلی کے اعمال بھی ہیں قیمت ۴ر

حل مشکلات۔ نام سے ظاہر ہے کہ مفید اعمال کا مجموعہ ہے قیمت ۰ر +

دوائے دل۔ سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے مشہور بزرگ حضرت شیخ محمد چشتی کی کتاب تقسیم الاوراد کا اردو ترجمہ ہے ۴ر

دعائے سریانی۔ اس میں دعائے سیفی اور نود و نہ نام بھی ہیں۔ قیمت ۴ر +

خواص سورہائے فرقان۔ تمام قرآن شریف کی سورتوں کے خواص و فوائد ہیں۔ قیمت ۲ر +

عجائب البیان۔ اس میں بھی فضائل و فوائد و خواص قرآن شریف ہیں قیمت ۲ر +

جواہر خمسہ کلاں۔ اعمال کی مشہور کتاب ہے بڑی کی قیمت ۱۲ چھوٹی کی قیمت ۵ر +

اعمال سورۂ قل ہو اللہ۔ سورہ اخلاص کے اعمال مجربہ کا صحیح طریق زکوٰۃ یا موکل [illegible] مجموعہ ہے ۴ر

اعمال سورۂ فاتحہ۔ اس مجموعہ میں سورۃ الحمد شریف کے نہایت مجرب [illegible] دین و دنیا کی ہر ضرورت کے واسطے اعمال اور انکا طریقہ [illegible]

بزرگوں کے تذکرے۔ سوانح عمری کلاں مخدوم خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے حالات زندگی [illegible]

فضائل غوثیہ۔ حالات حضرت غوث الاعظم قیمت ۲ر + سوانح عمری حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ۸ر

حیات فریدی۔ حالات حضرت [illegible] گنج شکر ۴ر + شمع نظامی۔ سوانح عمری کامل حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی ۵ر

نعمت کبریٰ۔ سوانح عمری حضرت مخدوم علاء الدین علی احمد صابر کلیری۔ قیمت ۴ر +

اردو تاریخ عالم۔ جس میں تمام آسمان و زمین اور کل پیغمبروں اور سب نامور بادشاہوں کی تاریخی حال ہے نیز دنیا کے تمام عجائبات کی دلچسپ کیفیت ہے۔ قیمت عہ +

تاریخ اسپین اردو۔ مولوی محمد [illegible] بامداد [illegible] رشید نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کیا ہے تمام ملک [illegible]

حسین کے اسلامی عروج و زوال کی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔

تقریباً نو سو صفحوں کی کتاب ہے۔ پہلے اس کی قیمت چار روپیہ تھی اب نصف عام مجلد کی قیمت [illegible]

فلسفہ شہادت حضرت خواجہ حسن نظامی کا مشہور رسالہ ہے کئی دفعہ چھپا اور ختم ہو گیا۔ مدت سے دفتر میں موجود نہ تھا۔ اس فہرست کی تیاری کے بعد وہ بھی مطبع سے تیار ہو کر آگیا جس کو ضرورت ہو منگا لے۔ قیمت [illegible]

قرآن شریف

دفتر حلقۃ المشائخ میں ہر قسم کے مترجم و غیر مترجم قرآن شریف بڑے اور حمائلیں اور مجبورے بھی ہدیہ ہوتے ہیں۔

شمس العلماء مولانا حافظ نذیر احمد صاحب علامہ یگانہ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مولوی عاشق الٰہی صاحب میرٹھی کے ترجمے موجود ہیں۔ مولانا اشرف علی صاحب کے ترجموں کا ہدیہ حاشیہ غیر مجلد [illegible] مجلد [illegible] ایضاً حمائل مجلد [illegible] غیر مجلد [illegible] نمونہ دو پیسے کا ٹکٹ آنے پر روانہ ہو سکتا ہے۔ ہدیہ حمائل مترجم مولوی عاشق الٰہی صاحب مجلد [illegible] غیر مجلد [illegible]

تاجرانہ نرخ

جو کتابیں خاص دفتر حلقۃ المشائخ کی طبع کردہ یا حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب کی تصنیفات ہیں وہ تجار کو معقول کمیشن پر دی جاتی ہیں۔

ایک کتاب کے ۲۵ نسخے یکمشت نقد قیمت پر خریدے جائیں تو پچاس فیصدی کمیشن دیا جائے گا ۲۵ سے کم ۵ تک پچیس فیصدی۔ ۵ سے کم پر کچھ نہیں۔

مگر یہ یاد رہے کہ متفرق کتابوں سے ۲۵ کتابوں کا عدد پورا ہوگا۔ تو پچاس فیصدی کمیشن نہ دیا جائے گا۔ اس میں وہی ۲۵ فیصدی ہوگا۔

تمام درخواستیں

بنام سید محمد صادق کارکن حلقۃ المشائخ عرب سرائے دہلی کے نام آنی چاہئیں